شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان
36-کے‘ ماڈل ٹائون لاہور‘ فون: 042-35869501‘ ای میل: media@tanzeem.org

26جولائی2024ء

پریس ریلیز

تنظیم اسلامی، مبارک ثانی قادیانی کیس میں سپریم کورٹ کے متنازعہ فیصلہ کو یکسر مسترد کرتی ہے۔ (شجاع الدین شیخ)

لاہور (پ ر): تنظیم اسلامی، مبارک ثانی قادیانی کیس میں سپریم کورٹ کے متنازعہ فیصلہ کو یکسر مسترد کرتی ہے۔ یہ بات تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے ایک بیان میں کہی۔ انہوں نے کہا کہ مملکتِ خداداد پاکستان کی سپریم کورٹ کے تین رکنی بینچ پر لازم تھا کہ وہ تمام حقائق کو مد نظر رکھتے ہوئے اور قرآن اکیڈمی لاہور سمیت متعدد معروف دینی اداروں جن سے سپریم کورٹ نے خود رائے طلب کی تھی اور دیگر ثقہ مذہبی اکابرین اور ممتاز قانون دانوں کی جانب سے دی گئی شرعی اور قانونی رائے اور رہنمائی کی روشنی میں مبارک ثانی قادیانی کیس میں 6فروری2024ء کو کیے گئے اپنے فیصلہ میں ہر سہو سے رجوع کرتے ہوئے اُس فیصلہ کو کالعدم قرار دیتی اور مبارک ثانی قادیانی کے جرم پر قانون کے مطابق کاروائی کو جاری رکھنے کا حکم دیا جاتا۔ لیکن انتہائی دکھ اور افسوس کا مقام ہے کہ سپریم کورٹ نے اپنے فیصلہ میں قرآن وسنت اور 1400 سال کے اجماعِ امت کو پس پشت ڈال دیا ہے۔ علاوہ ازیں فیصلہ میں اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین، امتناع قادیانیت آرڈیننس اور فتنہ قادیانیت کی بیخ کنی کے حوالے سے سپریم کورٹ کے ماضی کے فیصلوں کی بھی سراسر خلاف ورزی کی گئی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ 50 برس قبل 7 ستمبر 1974ء کو پاکستان کی قانون ساز اسمبلی نے نبوت کے جھوٹے دعویدار اور اُس کے پیروکاروں کے حوالے سے دینی تعلیمات اور اجماع اُمت کے مطابق قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دیا تھا۔ پھر یہ کہ قادیانیوں کو خود کو مسلمان کہلانے اور شعائر اسلام کے استعمال سے روکنے کے لیے 1984ء میں حکومتِ پاکستان نے امتناعِ قادیانیت آرڈیننس جاری کیا تھا جس کی رو سے قادیانی اپنے مذہب کے لیے اسلامی شعائر اور اصطلاحات استعمال نہیں کر سکتے۔ اسی سلسلہ میں تعزیراتِ پاکستان میں دفعات 295بی اور 298بی اور سی کو شامل کیا گیا اور بعد ازاں قرآن پاک میں لفظی اور معنوی تحریف کی روک تھام کے لیے بھی قانون سازی کی گئی۔ انہی قوانین کی خلاف ورزی پر قادیانی مبارک ثانی کے خلاف مقدمہ چل رہا تھا۔ 24 جولائی 2024ء، پاکستان کی عدالتی تاریخ میں ایک سیاہ دن کے طور پر یاد رکھا جائے گا جب اس فیصلہ کے ذریعے بادی النظر میں قادیانیوں کے لیے نہ صرف تحریف شدہ قرآن پاک کی اشاعت کا دروازہ کھول دیا گیا ہے بلکہ مذہبی آزادی کے دلفریب نعرہ کی آڑ میں قادیانیوں کو اسلام اور پیغمبر اسلام ﷺ کی اہانت کرنے کی بھی کھلی چھٹی دے دی گئی ہے۔ امیر تنظیم نے کہا کہ عدل اور شعائر اسلام کی اس بے توقیری نے مسلمانانِ پاکستان کی بے چینی اور اضطرابی کیفیت میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ پاکستان کے غیور مسلمان عقیدہ ختم نبوت پر مستعدی سے پہرا دیتے رہیں گے اور اس اہم ترین دینی ستون کے تحفظ کے لیے ملک بھر کی دینی جماعتیں، علماء کرام اور وکلاء سمیت عوام الناس متحد ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس حوالے سے آئندہ کے متفقہ لائحہ عمل کا جلد اعلان کیا جائے گا۔ ان شاءاللہ !

جاری کردہ
خورشید انجم
مرکزی ناظم نشرواشاعت، تنظیم اسلامی پاکستان

Tanzeem-e-Islami

PRESS RELEASE: Friday 26 July 2024

Tanzeem e Islami categorically rejects the Supreme Court's controversial decision in the Mubarak Sani Qadiani case.

(Shujauddin Shaikh)

Lahore (PR): Tanzeem e Islami categorically rejects the Supreme Court's controversial decision in the Mubarak Sani Qadiani case. This was said by the Ameer of Tanzeem e Islami **Shujauddin Shaikh** in a statement. The Ameer said that the three-member bench of the Supreme Court of the Islamic Republic of Pakistan, was obligated to consider all the facts, including the guidance and opinions provided by numerous esteemed religious institutions, such as the Qur'an Academy Lahore, and other respected religious scholars and eminent legal experts from whom the Supreme Court itself had sought advice. In light of these religious and legal perspectives, the Supreme Court should have genuinely and exhaustively reviewed its decision in the Mubarak Sani Qadiani case made on 6 February 2024 and rectified all errors in the judgement by declaring it null and void, and ordered the continuation of legal proceedings against Mubarak Sani Qadiani according to the law. However, it is with great sorrow and regret that the Supreme Court, in its decision of 24 July 2024, disregarded the Qur'an, the Sunnah, and the 1400-year consensus of the Muslim Ummah. Furthermore, the decision also blatantly violates the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, the Prohibition of Qadianiyat Ordinance, as well as the Supreme Court's previous rulings aimed at eradicating the Qadiani mischief. In reality, fifty years ago, on 7 September 1974, Pakistan's Legislative Assembly declared the Qadianis as non-Muslim in accordance with religious teachings and the consensus of the Muslim Ummah regarding the false claimant of prophethood and his followers. Additionally, to prevent Qadianis from calling themselves Muslims and using Islamic symbols, the Government of Pakistan issued the Prohibition of Qadianiyat Ordinance in 1984, barring Qadianis from using Islamic symbols and terminology for their religion. As part of this ordinance, sections 295-B and 298-B and C were added to the Pakistan Penal Code, and later legislation was enacted to prevent textual and contextual defiling of the Holy Qur'an. It was under these laws that a case was being prosecuted against the Qadiani Mubarak Sani. The reality is that 24 July 2024, will be remembered as a dark day in Pakistan's judicial history when, prima facie, through this decision, the door was opened for the Qadianis to defile the Holy Qur'an and, under the garb of religious freedom, they were given a free hand to blaspheme against Islam and the Prophet Muhammad *(SAAW)*. The Ameer said that this disregard for justice and Islamic symbols has further increased the anxiety and unrest among the Muslims of Pakistan. The fact is that the Muslims of Pakistan will continue to guard the belief in the finality of prophethood vigilantly, and for the protection of this crucial pillar of Islam, all religious organizations, scholars, lawyers, and the general public across the country are united. He stated that a unanimous future action plan on the matter will be announced soon, *In Sha Allah*!

Issued by:
Khursheed Anjum
Markazi Nazim Nashr o Ishaat